
204

آیات نمبر 69 تا 83 میں لوط علیہ السلام کی قوم کی سرگزشت۔ اللہ کے بھیجے ہوئے فرشتوں کا ابراہیم علیہ السلام کے پاس ایک بیٹے کی خوشخبری لے کر آنا، ان ہی فرشتوں کا لوط علیہ السلام کی قوم پر عذاب لے کر آنا اور چند لوگوں کے سوا پوری قوم کی ہلاکت۔

وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ؕ اور بے شک جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ابراہیم علیہ السلام کے پاس خوشخبری لے کر پہنچے تو انہوں نے ابراہیم علیہ السلام کو سلام کیا قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ابراہیم علیہ السلام نے بھی جواب میں سلام کہا اور بغیر کسی تاخیر کے ان کی ضیافت کے لئے بھنا ہوا بچھڑا لے آئے ﴿۶۹﴾ فَلَمَّا رَآ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَ اَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ مگر جب ابراہیم علیہ السلام نے دیکھا کہ ان کے ہاتھ اس بھنے ہوئے گوشت کی طرف نہیں بڑھتے، تو ان کو اجنبی سمجھ کر اپنے دل میں ایک خوف سا محسوس کیا قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ انہوں نے کہا کہ اے ابراہیم علیہ السلام! ڈرو نہیں ہم فرشتے ہیں جو اللہ کی جانب سے قوم لوط کی طرف بھیجے گئے ہیں ﴿۷۰﴾ وَ امْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ وَ مِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ اور ابراہیم کی بیوی جو وہیں کھڑی ہوئی تھی یہ گفتگو سن کر ہنس پڑی، پھر ہم نے اس کو اسحٰق اور اسحٰق کے بعد یعقوب کی بشارت دی ﴿۷۱﴾ قَالَتْ يٰوَيْلَتٰٓى ءَاَلِدُ وَ اَنَا عَجُوْزٌ وَّ هٰذَا بَعْلِيْ شَيْخًا ؕ یہ بشارت سن کر وہ بولی کہ یہ تو بڑی حیرانگی کی بات ہے کہ میرے ہاں اولاد ہوگی حالانکہ میں بڑھیا ہو گئی ہوں اور یہ میرے شوہر بھی بوڑھے ہو چکے ہیں اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عَجِيْبٌ اس عمر میں اولاد کا ہونا بڑی ہی عجیب بات ہے ﴿۷۲﴾ قَالُوْٓا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَ بَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ؕ فرشتوں نے کہا کہ کیا تم اللہ کی قدرت پر تعجب کر رہی ہو، اے ابراہیم علیہ السلام کے گھرانے والوں! تم پر تو اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں نازل ہوتی رہتی ہیں اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ بے شک اللہ قابلِ ستائش اور بڑی بزرگی کا

مالک ہے ﴿۷۳﴾ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَ جَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِيْ قَوْمِ لُوْطٍ پھر جب ابراہیم علیہ السلام کے دل سے خوف دور ہو گیا اور اسے اولاد کی خوشخبری بھی مل گئی تو وہ ہم سے قوم لوط کے بارے میں جھگڑنے لگا ﴿۷۴﴾ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ بے شک ابراہیم بڑا ہی بردبار، بڑا ہی نرم دل اور اللہ کی طرف رجوع کرنے والا تھا ﴿۷۵﴾ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ فرشتوں نے کہا کہ اے ابراہیم! اب اس بات کا خیال چھوڑ دو، بے شک تمہارے رب کے عذاب کا حکم آ چکا ہے وَ اِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ اور اب ان لوگوں پر ایسا عذاب آنے والا ہے جو کسی طرح روکا نہیں جا سکتا ﴿۷۶﴾ وَ لَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ وَ ضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّ قَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ اور جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے لوط علیہ السلام کے پاس پہنچے تو وہ ان کی وجہ سے بہت غمگین ہوئے اور اپنے آپ کو بہت بے بس محسوس کرنے لگے اور کہنے لگے کہ آج بڑا ہی سخت دن ہے ﴿۷۷﴾ وَ جَآءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ۭ وَ مِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۭ اور لوط علیہ السلام کی قوم کے لوگ ان کے پاس دوڑتے ہوئے آئے، یہ لوگ پہلے ہی سے برے کاموں کے عادی تھے قَالَ يٰقَوْمِ هٰۤؤُلَآءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ لَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ ۭ لوط علیہ السلام نے کہا کہ اے میری قوم کے لوگو! یہ میری قوم کی ساری بیٹیاں تمہارے لئے بہتر اور پاکیزہ ہیں، سو تم اللہ سے ڈرو اور مجھے میرے مہمانوں کے معاملے میں رسوا نہ کرو اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ کیا تم میں ایک آدمی بھی شائستہ اور نیک چلن نہیں ہے ﴿۷۸﴾ قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِيْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ وَ اِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ انہوں نے جواب دیا کہ تم خوب جانتے ہو کہ ہمیں تمہاری قوم کی بیٹیوں سے کوئی غرض نہیں، اور جو کچھ ہم چاہتے

ہیں وہ بھی یقیناً تمہیں معلوم ہے ﴿۷۹﴾ قَالَ لَوْ اَنَّ لِیْ بِکُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِیْٓ اِلٰی رُکْنٍ شَدِیْدٍ لوط علیہ السلام نے کہا کہ اے کاش! مجھ میں تمہارے مقابلے کی طاقت ہوتی یا کسی مضبوط سہارے کی پناہ لے سکتا ﴿۸۰﴾ قَالُوْا یٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ یَّصِلُوْٓا اِلَیْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّیْلِ وَ لَا یَلْتَفِتْ مِنْکُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ؕ فرشتوں نے کہا کہ اے لوط! ہم تو تمہارے رب کے بھیجے ہوئے فرشتے ہیں یہ لوگ ہرگز تم تک نہیں پہنچ سکیں گے تم اپنے گھر والوں کو لے کر رات کے کسی حصہ میں یہاں سے نکل جاؤ اور تم میں سے کوئی شخص پیچھے مڑ کر نہ دیکھے سوائے تمہاری بیوی کے اِنَّهٗ مُصِیْبُهَا مَآ اَصَابَهُمْ ؕ کیونکہ جو عذاب اس قوم کے لوگوں پر آنا ہے وہی اس پر بھی آئے گا اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ؕ اَلَیْسَ الصُّبْحُ بِقَرِیْبٍ ان پر عذاب کے وعدہ کا مقرر وقت صبح کا ہے اور صبح ہونے میں اب دیر ہی کتنی باقی ہے؟ ﴿۸۱﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِیَهَا سَافِلَهَا وَ اَمْطَرْنَا عَلَیْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّیْلٍ ۙ مَّنْضُوْدٍ پھر جب ہمارا حکم عذاب آ پہنچا تو ہم نے اس بستی کو الٹ کر اوپر کے حصہ کے نیچے کر دیا اور اس پر لگاتار سخت مٹی کے پتھر برسائے ﴿۸۲﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ؕ ان پتھروں پر تمہارے رب کی طرف سے نشان لگے ہوئے تھے وَ مَا هِیَ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ بِبَعِیْدٍ اور یہ بستیاں تو ان ظالموں سے کچھ دور بھی نہیں ہیں یہاں قوم لوط کا قصہ تمام ہوا جنھوں نے اللہ اور اس کے رسول لوط علیہ السلام کی نافرمانی کی تو اہل ایمان کے سوا تمام قوم کو ہلاک کر دیا گیا۔ یہ اللہ کی طرف سے نسل انسانی کی تطہیر تھی کہ اگر یہ لوگ باقی رہتے تو ان کی اولاد بھی دنیا میں فساد ہی کا سبب بنتی ﴿۸۳﴾ رکوع [۷]

